فتاوی

سوال :- کیا قربانی کا جانور ذبح کرنے کے وقت قربانی کی دعا پڑھنی اور بسم اللہ اور اللہ اکبر کہنا اور جن لوگوں کی طرف سے قربانی کی جائے ان کا نام لینا ضروری ہے یا محض نیت کر لینی کافی ہے؟ "محدث" کا ایک خریدار

جواب بہتر یہ ہے کہ قربانی کرنے والا اپنا جانور اپنے ہاتھ سے ذبح کرے اور اگر دوسرے سے ذبح کرائے تو بہتر یہ ہے کہ وہاں حاضر اور موجود رہے وان ذبحہا بیدہ کان افضل لان النبی صلے اللہ علیہ وسلم ضحی بکبشین اقرنین املحین ذبحہما بیدہ وسمی وکبر ونحر البدنات الست بیدہ ونحر من البدن التی ساقہا فی حجتہ ثلاثا وستین بدنۃ بیدہ ولان فعلہ قربۃ وفعل القربۃ اولی من استنابۃ فیہا فان استناب فیہا جاز لان النبی صلی اللہ علیہ وسلم استناب من نحر باقی بدنہ بعد ثلاث وستین وھذا لاشک فیہ ویستحب ان یحضر ذبحہا لان فی حدیث ابن عباس الطویل واحضروھا اذا ذبحتم فانہ یغفر لکم عند اول قطرۃ من دمہا وروی ان النبی صلے اللہ علیہ وسلم قال لفاطمۃ احضری اضحیتک یغفر لک باول قطرۃ من دمہا۔
(المغنی ص ۱۱۶/۱۱) وامر ابوموسی الاشعری بناتہ ان یضحین بایدیھن (بخاری)

ذبح کے وقت بسم اللہ کہنا فرض ہے اگر قصداً دیدہ دانستہ چھوڑ دیا تو وہ ذبیحہ حرام ہوگا اور اگر بھول کی وجہ سے نہیں کہہ سکا تو بلاشک وشبہ حلال ہوگا۔ المشہور من مذہب احمد ان التسمیۃ شرط مع الذکر وتسقط بالسہو

(پچھلے صفحہ کا بقیہ مضمون) شیعوں کا خیال یہ ہے کہ امام حسن عسکری کے بیٹے جن کا نام محمد تھا وہی امام مہدیؑ ہیں وہ ابھی تک زندہ ہیں اور ایک غار میں چھپے ہوئے ہیں وہی آخر میں باہر نکل آئیں گے۔ مگر ان کا خیال بھی غلط ہے اسلئے کہ گو وہ حضرت فاطمہؓ کی اولاد سے ہیں اور ان کا نام بھی محمد تھا لیکن ان کے باپ کا نام حسن (عسکری) ہے عبداللہ نہیں ہے۔ اور امام مہدی کے باپ کا نام عبداللہ ہوگا۔ اسی طرح بعض اور علامتیں ہیں جو ان میں نہیں پائی جاتیں حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ شیعوں کا یہ عقیدہ محض شیطانی وسوسہ ہے اور بالکل باطل ہے (قرۃ العینین) الغرض ابھی تک کوئی بھی ایسا شخص نہیں پایا گیا جس میں امام مہدی موعود کی تمام علامتیں پائی جاتی ہوں۔ اس لئے باطل پرستوں کی ہوسناکیوں اور گمراہیوں سے بچکر صحیح راہ کی تلاش میں رہو اور دعا کرو کہ اللہ تعالیٰ ہمیں سیدھی راہ پر چلنے کی توفیق دے اور ہر قسم کی کجی اور گمراہی سے محفوظ رکھے۔ اللھم آمین۔

(مدیر)